رجسٹرڈ اے ایل نمبر ۸۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ان الفضل یبدؤن ۔ یا عیسیٰ انی متوفیک و رافعک الی

روزنامہ

الفضل

یوم سہ شنبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۲۱ ماہ صلح ۱۳۲۶ ہش | ۲۷ صفر ۱۳۶۶ ھ | ۲۱ جنوری ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۷

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

فولاد اور ایلائیز تیار کرنے والی کمپنی

(رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

احباب الفضل میں یہ اعلان پڑھ چکے ہیں۔ کہ کشید روغن کی کمپنی رجسٹری ہو چکی ہے۔ اور اب اس کے حصے تقسیم کرنے کے لئے ڈائرکٹروں کی مجلس ہو رہی ہے۔ چونکہ گورنمنٹ کی طرف سے صرف پانچ لاکھ تک کی رقم کے حصے فروخت کئے جا سکتے ہیں جبتک حکومت ہند سے زیادہ حصوں کی اجازت نہ لی جائے۔ اس لئے سردست ایک لاکھ پچاسی ہزار کے حصے کمپنی چلانے والوں کے سوا دوسرے لوگوں کو دیئے جائیں گے عنقریب حکومت سے اجازت کی درخواست دی جائے گی۔ اور اجازت ملنے پر مزید حصے تقسیم کئے جائیں گے۔

تجارتی کمپنی جس کا اعلان میں پہلے کر چکا ہوں۔ اس کے رجسٹری کے کاغذات تیار ہو رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ ایک ماہ تک وہ بھی رجسٹری ہو جائیگی۔ اور پھر اس کے حصے تقسیم ہوں گے۔ ایک ماہ تک انشاء اللہ اس کا اعلان ہو جائے گا۔

اب ایک تیسری کمپنی کے متعلق ریسرچ لیبارٹری غور کر رہی ہے۔ یہ کمپنی فولاد اور ایلائیز بنانے کے لئے قائم کی جائے گی۔ اس کی سکیم پر غور ہو رہا ہے۔ اور اسکی سکیم بنتے ہی اس کا اعلان ہو جائیگا۔ لیکن جلسہ پر کئی دوستوں نے شکایت کی۔ کہ انہیں وقت پر اطلاع نہیں ملی۔ اور وہ پہلی کمپنیوں میں حصے نہیں لے سکے۔ اس لئے میں اس اعلان کے ذریعہ سے دوستوں کو اطلاع دیتا ہوں۔ کہ جو لوگ اس کمپنی میں حصے خریدنے چاہیں۔ وہ محکمہ تجارت کو اپنے ارادہ سے جلد اطلاع دے دیں۔ کہ وہ کس قدر رقم کے حصے خریدنے چاہتے ہیں۔

اس وقت ہندوستان میں اچھا فولاد تیار نہیں ہوتا۔ حالانکہ ریلوں پلوں اور انجنوں اور اوزاروں کے بنانے کے لئے بڑی مقدار میں فولاد کی ضرورت ہے۔ اور کروڑوں روپیہ کا فولاد ہر سال ہندوستان میں خرچ ہوتا ہے جس کا بہت سا حصہ ہندوستان میں باہر سے آتا ہے۔

یہ کام بہت اہم ہے اور کروڑوں روپیہ تک کا کاروبار اس صنعت میں کیا جا سکتا ہے۔ اور بہت فائدہ کی امید ہے۔ یہ کمپنی اگر عمدگی سے چلائی جائے۔ تو اس میں بہت فائدہ کی امید ہے۔ اور اس میں بہت سا سرمایہ لگایا جا سکتا ہے اور ہندوستان کی آئندہ حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں ترقی کی بہت زیادہ امید ہے۔ اس وقت اچھا فولاد صرف ٹاٹا کمپنی بناتی ہے۔ جو اربوں روپیہ کا کاروبار کرتی ہے۔ اور ہندوستان کی سب سے بڑی صنعت ہے۔ اس کے علاوہ کوئی ایسی کمپنی ہندوستان میں نہیں۔ جو اچھا فولاد تیار کرتی ہے۔ مگر ہماری ریسرچ انسٹی چیوٹ کا خیال ہے۔ کہ وہ نہایت اعلیٰ فولاد اور دوسرے مختلف ایلائیز تیار کر سکتی ہے۔ جو ملک کی صنعت میں بہت بڑی مدد ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس لئے جماعت کو اس میں روپیہ لگانے کا خاص موقعہ ہے پہلے انکے بھی پانچ لاکھ کے حصے فروخت ہونگے۔ اور پھر گورنمنٹ کی منظوری سے اس رقم کو بڑھا دیا جائیگا۔ یہ کام قادیان میں ہی شروع کیا جائیگا۔ اور اس کے ماہرین کے تیار کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس لئے جن دوستوں کو پہلے کاموں میں حصے نہیں ملے۔ یا جو مزید روپیہ لگانا چاہتے ہوں۔ وہ جلد اپنے ضلع کے وکیل تجارت کو اطلاع دیں۔ یہ بات یاد رہے۔ کہ یہ اعلان قانونی نہیں۔ قانونی اعلان کمپنی کے رجسٹرڈ ہونے پر ہوگا۔ اور غالباً تکمیل پر اس میں پچاس لاکھ تک سرمایہ گورنمنٹ کی اجازت سے لگایا جائیگا۔

خاکسار مرزا محمود احمد

دیہاتی تبلیغ کیلئے جماعتیں وافغن بھیجیں

خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ جنوری ۱۹۴۷ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا کہ جماعتیں اکثر شکایت کرتی رہتی ہیں۔ کہ ان کو مبلغ نہیں دیئے جاتے۔ ایسی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ایسے آدمی مرکز میں بھجوائیں جو اکر کام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ تاکہ ان کو ٹریننگ دیکر دیہاتی تبلیغ کے لئے تیار کیا جائے۔

65 مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ چھ بجے شام بذریعہ فون معلوم ہوا۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع قافلہ بخیر و عافیت پہنچ گئے ہیں۔ اور حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضور نے اپنے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو امیر مقرر فرمایا۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

آج بعد نماز عصر مدرسہ احمدیہ میں مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب مجاہد انگلستان کے اعزاز میں تعلیمی اداروں کی طرف سے الوداعی پارٹی دی گئی۔ مولوی عبد الاحد صاحب نے ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں چوہدری صاحب نے مختصر تقریر کی۔ اور آخر میں جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب نے تصاویر فرمائی۔ اور حضرت مولوی

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

فرمایا قرآن کریم کی ایک آیت ہے ۔ وکذالک جعلناکم امۃ وسطاً لتکونوا شہداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شہیداً یعنی ہم نے امت کو وسطی بنایا تاکہ تم لوگوں پر نگران رہو۔ اس آیت میں وسطا کے معنے درمیان کے ہیں۔ اور درمیان کے لحاظ درجہ کے بھی ہو سکتے ہے اور زمانہ کے بھی بہائی لوگ دوسرے معنے لے کر یہ استدلال کرتے ہیں کہ اس سے مراد صرف زمانہ ہی ہے۔ یعنی امت مسلمہ درمیانی زمانہ کی امت ہے ۔ اس سے پہلے بھی امتیں ہوئی ہیں اور اس کے بعد بھی ہوں گی ۔ اور اس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم درمیانی زمانہ کے نبی ہیں ۔ آپ کے بعد بھی نئی شریعت لانے والے نبی ہوں گے

لیکن ہم وسطا سے مراد صرف درمیانہ یعنی اعلیٰ درجہ لیتے ہیں۔ مخالف کہہ سکتا ہے کہ تمہارے معنوں کو کیا وجہ ترجیح حاصل ہے میرے معنے کیوں جسپاں نہیں ہوتے؟ یہ سوال معقول ہے۔ کیا ہمارے واقفین اور طالب علموں میں سے کوئی بتا سکتا ہے کہ مخالف کے معنے کیوں درست تسلیم نہ کئے جائیں؟

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس سوال پر بعض نے ۔ جواب دینے کی کوشش کی مگر ان کے جوابات سے معلوم ہوا کہ اکثر نے تو سوال سمجھا ہی نہیں۔ اور جنہوں نے سمجھا ہے ان میں سے بھی اکثر صحیح جواب نہ دے سکے ۔

جوابات سننے کے بعد حضور نے فرمایا بسا اوقات بہت چھوٹی سی بات ہوتی ہے لیکن اس طرف توجہ نہیں جاتی ۔ جواب آیت میں ہی موجود ہے مگر اس طرف کسی کی توجہ نہیں گئی ۔ بے شک وسطا کے دونوں معنے ہیں ۔ لیکن آیت میں ذکر ہے جعلناکم امۃ وسطاً لتکونوا علی الناس شہداء یعنی تم کو امت مسلمہ اس واسطے بنایا گیا ہے تاکہ تم لوگوں پر نگرانی کرو۔ یعنی وسطیت کو شہادت کا سبب بنایا گیا ۔ اگر وسطیت علی لحاظ زمانہ کہنے کی بجائے تو آیت کا مفہوم صحیح نہیں بنتا کیونکہ وسطی زمانہ میں ہونا کوئی خوبی نہیں ہے۔ اور وسطی زمانہ میں ہونے والے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ نگران بنے صرف اعلیٰ امت کے لئے ضروری ہے کہ وہ دوسروں کی نگرانی کرے۔ پس پہلے معنے یہاں جسپاں نہیں ہوتے صرف دوسرے ہی ہوتے ہیں۔ بالفاظ دیگر ہم کہہ سکتے ہیں کہ وسطیت شہادت کا موجب نہیں ہو سکتی ۔ بلکہ اعلیٰ ہونا شہادت کا موجب ہو سکتا ہے ۔

سوال

اس کے بعد ایک صاحب نے سوال کیا کہ کہ یہاں کذالک کیوں رکھا گیا ہے ؟

جواب

فرمایا پہلی آیت میں قبلہ کا ذکر ہے ۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس طرح ہم نے تمہیں قبلہ کی ہدایت دی ہے۔ اسی طرح ہم نے تم پر یہ فضل بھی کیا ہے کہ تمہیں اعلیٰ قوم بنایا ہے

اسی طرح یا مشابہت کے لئے آتا ہے ۔ یا یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ ایسا ہی معاملہ ہم تمہارے ساتھ کرتے چلے جاتے ہیں۔ یعنی تم پر صرف ایک فضل ہم نے نہیں کیا بلکہ تم پر ہم فضل کرتے ہی چلے جاتے ہیں ۔ منہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ضروری ارشاد

تحریک جدید کے مجاہدین اور جماعتیں فوری توجہ فرمائیں !

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ اعلان کرنے کا ارشاد فرمایا ہے کہ چونکہ تحریک جدید کے دفتر اوّل کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے تیسرے سال کے وعدہ کرنے کی آخری تاریخ ۱۰ فروری قریب آرہی ہے ۔ اس لئے جن احباب اور جماعتوں کی طرف سے تا حال وعدے نہیں بھجوائے گئے ۔ وہ فوراً وعدے بھجوا دیں

انسداد فرقہ وارانہ فسادات و امداد مظلومین بہار فنڈ

فرقہ وارانہ فسادات کے مظلومین کی امداد کے سلسلہ میں ایک بڑی رقم اس وقت تک جمع ہو چکی ہے ۔ اور بہت بڑے اخراجات جو مرکز سلسلہ کی مصنوعی کے لئے نہایت ضروری اور اہم کاموں کے متعلق ہیں درپیش ہیں ۔ لیکن باہر کی اطلاعات سے چندہ کی جو رفتار پائی جاتی ہے ۔ وہ قطعی تسلی بخش نہیں ۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ مقامی جماعتوں کے عہدیداران اس تحریک کے متعلق زیادہ وضاحت نہیں کی جماعتوں کو آگاہ کرنے کے لئے نظارت بیت المال نے دسمبر ۱۹۴۶ء کے شروع میں وفد بھیجا تھا ۔ اور اس وفد کی رپورٹ سے جو اس نے اپنے دورہ سے واپسی پر نظارت بیت المال میں پیش کی ہے ۔ ظاہر ہوتا ہے کہ جہاں بعض جماعتوں اور بعض احباب نے اس تحریک کا صحیح اندازہ کر کے قربانی کی قابل تقلید مثال پیش کی ہے ۔ وہاں چند افراد اور بعض جماعتوں کے ایسے عہدیداران بھی ہیں جنہوں نے وفد کے ساتھ مجاہدانہ تعاون کرنے کی بجائے ایسا سلوک کیا ۔ جس کا اثر وہاں کی جماعت کے افراد پر اس تحریک کی کامیابی کے متعلق نہایت مضر تھا ۔ وفد کی یہ رپورٹ جزو کارروائی حاسب و اطلاع نظارت علیا میں بھیج دی گئی ہے

چونکہ اس تحریک کے متعلق بعض بڑی بڑی جماعتوں سے بھی ابھی تک روپیہ نہیں آئے ۔ اس لئے یہ مناسب اور ضروری سمجھا گیا ہے کہ وہاں وفد بھیجا جائے ۔ چنانچہ چوہدری عبد الحمید صاحب بی اے واقف زندگی نائب ناظر بیت المال اور سردار بشیر احمد صاحب بیگ بی اے نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ پر وگرام ذیل کے مطابق دورہ پر جائیں گے امید کی جاتی ہے کہ جماعتہائے متعلقہ وفد کے ممبران سے پورا تعاون کریں گی ۔ اور اس تحریک خاص میں پوری سرگرمی سے حصہ لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خوشنودی حاصل کریں گی ۔ حضور کا منشاء ہے کہ قادیان سے باہر کی جماعتیں اس تحریک میں کم از کم ایک لاکھ روپیہ پیش کریں ۔ اور یہ جماعتیں اپنے اس فرض سے صرف اس صورت میں ہی عہدہ برا ہو سکتی ہیں ۔ کہ وہ ہر وفد سے اس کی آمد پر ۳۰ سے ۲۵ فیصد کی تک چندہ وصول کریں ۔

پروگرام دورہ وفد

قیام امرتسر	۲۷ تا ۲۹	جنوری
" لاہور	۳۰ تا یکم	فروری
" قصور	۲	فروری
" فیروزپور	۳	فروری
" دہلی	۴ تا ۷	فروری
" انبالہ	۸	فروری
واپسی قادیان	۹	فروری

ناظر بیت المال قادیان

ایک مبشر خواب

ذیل میں عبداللہ خانصاحب کا ایک تازہ خواب شائع کیا جاتا ہے ۔ جو انہوں نے سیدنا المصلح الموعود کی خدمت میں ارسال کیا ۔ اور یہ حضور کی صداقت پر دال ہے ۔ وہ لکھتے ہیں "گذشتہ جمعہ مؤرخہ ۲۰/۱۲/۴۶ رات کو میں نے خواب دیکھا کہ حضرت صاحب ۴ م کی ملاقات کے لئے میں گیا ۔ جب اندر گیا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیٹھے تھے ۔ بہت ہی نورانی چہرہ تھا ۔ ادھر ادھر دیکھا ۔ بجلی نہیں تھی مگر کمرہ روشن تھا میری زبان پر جاری ہو گیا کہ

"دیپرشن یادگار مے بنیم"

اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی ۔

عبداللہ خان افغان صحابی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

کا

ایک تازہ رویاء

فرمودہ ۸ر جنوری ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب

فرمایا:- آج رات میں نے ایک رویاء دیکھا ہے۔ جو میں دوستوں کے سامنے بیان کرنا چاہتا ہوں

میں نے دیکھا کہ میں کسی جگہ پر ہوں۔ اور مہاراجہ صاحب پٹیالہ کی طرف سے مجھ سے خواہش کی گئی ہے کہ میں ان کے لئے کچھ زیور خریدوں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ شیخ یعقوب علی صاحب یہ پیغام مہاراجہ صاحب کی طرف سے لائے ہیں۔ میں ان سے کہتا ہوں۔ کہ مجھے اس طرح زیور خریدنے میں تردد ہے کیونکہ ممکن ہے۔ اگر میں زیور خریدوں تو وہ مہاراجہ صاحب کو پسند آئے یا نہ آئے۔ مگر شیخ یعقوب علی صاحب کہتے ہیں کہ مہاراجہ صاحب کا یہ پیغام ہے کہ آپ اپنی مرضی سے جو زیور خریدیں گے۔ انہیں پسند ہوگا۔ اس کے بعد یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ مہاراجہ صاحب خود مجھ سے ملنے کے لئے آئے ہیں۔ انہوں نے اس وقت ایسے زیورات پہنے ہوئے ہیں۔ جیسے عام طور پر راجے مہاراجے پہنتے ہیں۔ ان کا لباس بھی زرق برق ہے۔ انہوں نے آکر مجھ سے مصافحہ کیا اور میں نے ان کو اپنے پاس بٹھالیا۔ ایک طرف میں بیٹھا ہوں۔ درمیان میں مہاراجہ صاحب پٹیالہ اور ان کے پرے شیخ یعقوب علی صاحب بیٹھے ہیں۔ اس وقت میں اپنے دل میں ارادہ کرتا ہوں۔ کہ چونکہ مہاراجہ صاحب خود آگئے ہیں۔ اس لئے اب میں ان کے سامنے ان کے لئے زیور خریدوں گا۔ اس طرح ان کی مرضی معلوم ہو جائے گی۔ میں یہ ارادہ کر ہی رہا تھا۔ کہ یکایک غیب سے ایک زیور میرے سامنے آیا۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کوئی زیور دکھاتا ہے۔ وہ زیور ایک ہی ہے۔ اور سامنے لٹک رہا ہے۔ جیسے وہ ہوا میں معلق ہو۔ کوئی آدمی نظر نہیں آتا۔ جس نے سے پکڑا ہوا ہو۔ وہ زیور عام زیورات سے بہت بڑا ہے۔ اس کی شکل اس قسم کی ہے۔ جیسے سینہ پر پہننے والے ہاروں کے نیچے ٹیکے ہوتے ہیں مگر ٹیکے تو بہت چھوٹے ہوتے ہیں مگر وہ زیور اتنا بڑا ہے۔ جیسے زرہ ہوتی ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کے بیچ میں ایک چیز ہے جو چوکور سی ہے □ اس کے کنارے اٹھے ہوئے ہیں۔ اور بیچ سے وہ خالی ہے۔ اس چوکور کے اردگرد بیضوی شکل میں ہیرے اور زمرد جڑے ہوئے ہیں۔ اور غالباً تین قطاروں میں ہیں۔ اس زیور کی شکل قریباً یوں بن جاتی ہے

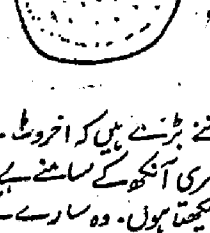

وہ ہیرے اور زمرد اتنے بڑے ہیں کہ اخروٹ سے بھی بڑے نظر آتے ہیں ایک زمرد جو اس وقت میری آنکھ کے سامنے ہے۔ وہ اتنا بڑا ہے۔ کہ میں نہایت حیرت سے اس کو دیکھتا ہوں۔ وہ سارے کے سارے ہیرے اور زمرد نہایت صاف ہیں۔ اور کوئی داغ یا نشان ان میں نہیں ہے۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ بھی اس زیور کو دیکھ رہے ہیں۔ اتنے میں میں نے دیکھا کہ میری لڑکی امتہ القیوم بھی آگئی ہے۔ وہ زیور کو دیکھ کر کہتی ہے۔ باقی سب جگہوں پر تو ہیرے اور زمرد جڑے ہوئے ہیں۔ لیکن کیا ہی اچھا ہوتا۔ اگر درمیانی چوکور مربع جگہ کے اندر بھی کوئی جوہر ہوتا تب یہ زیور بہت ہی زیادہ خوبصورت نظر آتا۔ جب میری لڑکی نے یہ کہا۔ کہ اس مربعہ کے اندر بھی کوئی جوہر ہونا چاہیئے تھا۔ تو میں نے دیکھا کہ وہ چوکور سی بیچ والی چیز جس کے پہلو اٹھے ہوئے ہیں۔ اور جو بجائے سونے کے چاندی کی ہے۔ اور اس کے اندر گہرا سرخ رنگ بھرا ہوا ہے۔ اس کے اندر سے روشنی آرہی ہے۔ اس روشنی سے وہ سرخی اتنی تیز ہو جاتی ہے۔ کہ نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ اور ان کے اردگرد جو ہیرے اور زمرد دائروں کی شکل میں زیور پر جڑے ہوئے ہیں۔ وہ ان کی اولاد یا خلفاء ہیں۔ اس کے بعد میں اپنی لڑکی سے کہتا ہوں۔ اس چوکور کے اندر کسی ہیرے یا زمرد کا نہ لگنا ہی اس کی اصل خوبصورتی ہے۔ اس کے بعد میں نے اس چوکور خانہ کے اس طرف نظر ڈالی۔ جدھر سے روشنی نظر آتی ہے۔ تو میں نے دیکھا کہ اس طرف نیچے کی طرف ایک سوراخ ہے۔ جس کے پہلو میں ایک تیز روشن بلب لگا ہوا ہے۔ عجیب بات یہ ہے۔ کہ باوجود بلب کھلا ہونے کے اسکی روشنی اور تو کسی طرف نہیں جاتی صرف اس چوکور کے اندر آتی ہے۔ اور اس روشنی سے اس چوکور خانہ کی سرخی اتنی تیز اور خوشنما ہو جاتی ہے۔ کہ لعل کو بھی مات کرتی ہے۔ میں اپنی لڑکی سے کہتا ہوں۔ کہ تمہارا یہ خیال کرنا کہ اس چوکور کے اندر بھی کوئی ہیرا یا زمرد ہونا چاہیئے تھا۔ تمہاری غلطی ہے۔ یہ چوکور اس کے بغیر ہی ہونا چاہیئے تھا۔ کیونکہ دوسری چیزیں جو ہیرے اور زمرد وغیرہ ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی بناوٹ میں انسانی کسب کا دخل ہے۔ یعنی خلفاء اور اولاد اپنے متبوع یا اپنے آباء سے بھی علم سیکھتے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اندر کسی کسب کا سوال نہ تھا۔ انہوں نے سب کچھ براہ راست اللہ تعالیٰ سے سیکھا۔ اس لئے اس چوکور میں کوئی جوہر نہ چاہیئے تھا۔ جب میں یہ باتیں کہہ رہا ہوں۔ (چونکہ میری نظر ظاہر میں بھی کمزور ہے) وہ ہیرے اور زمرد جو نظر آتے ہیں۔ ان کے نیچے مجھے تو کوئی شعر نظر نہیں آتا۔ مگر مہاراجہ صاحب پٹیالہ کہتے ہیں۔ کہ ان کے نیچے کیسے عمدہ شعر لکھے ہوئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ہر ہیرے اور زمرد کے نیچے ایک ایک شعر ہے۔ انہوں نے کئی شعر پڑھے اور درمیانی چوکور والا شعر بھی پڑھا۔ جب انہوں نے شعر پڑھا۔ تو وہ بہت خوش معلوم ہوتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب ان کی تسلی ہو گئی ہے۔ اور ان کو یہ زیور پسند آگیا ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ ان شعروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ہیرے کی ایک کیفیت شعر میں بیان ہوئی ہے۔ جو شعر مہاراجہ صاحب نے خالی چوکور خانہ کے نیچے پڑھا۔ اس میں سے مجھے یہ الفاظ یاد رہ گئے۔

احمدؐ مختار مجھے

گویا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے احمدؐ مختار کہتا ہے۔ یا یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اصل احمدؐ مختار تھے مجھے چاہتے ہیں اور مجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اس شعر کا صرف یہی حصہ یاد رہا۔ باقی شعر میں اس وقت بھول گیا ہوں۔

تعبیر فرمایا۔ مہاراجہ صاحب پٹیالہ سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ ممکن ہے اس رویاء سے اللہ تعالیٰ نے اس طرف اشارہ کیا ہو۔ کہ خود انہیں یا ان کی اولاد کو اللہ تعالیٰ ہدایت بخشے گا۔ کیونکہ کسی سے خوبصورتی لینے سے مراد ایمان نصیب ہونا ہوتا ہے۔ اور پھر ان کو ایسا زیور پسند آجانا بھی جس پر

احمدؐ مختار مجھے

کے الفاظ ہوں۔ اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو یا ان کی اولاد کو ہدایت نصیب کریگا۔ اور جب تک اللہ تعالیٰ اسکی کوئی دوسری تعبیر نہ بتادے۔ بظاہر یہ رویاء مہاراجہ صاحب پٹیالہ کے متعلق ہی معلوم ہوتا ہے۔ میں نے سنا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی یہ رؤیا دیکھا تھا۔ کہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ ان سے ملنے کے لئے آئے ہیں۔ اور چند سال ہوئے موجودہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ قادیان آئے بھی تھے۔ اب اللہ تعالیٰ کا دوبارہ یہ نظارہ دکھانا کہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ میرے ذریعہ سے زیور خریدنا چاہتے ہیں۔ پھر اس زیور کا غیب سے آنا اور اس پر ہیرے زمرد کا جڑاؤ ہونا اور ان کے نیچے ان کی کیفیت کے مطابق اشعار لکھے ہونا یہ اس طرف اشارہ کرتا ہے۔ کہ جس کے متعلق بھی یہ رویاء ہے۔ اسے یا اس کے خاندان کے کسی اہم فرد کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہدایت نصیب ہوگی (انشاء اللہ تعالیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح موعود علیہ السلام زمرۂ انبیاء میں

اخبار پیغام لاہور میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لیکچر سیالکوٹ سے ایک اقتباس چھپا ہے۔ جس کی نسبت بتایا گیا ہے کہ یہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پڑھ کر سنایا گیا اور حاضرین اس سے بہت متأثر ہوئے۔

اس اقتباس میں اس سوال کا جواب دیا گیا ہے کہ جب بغیر احمدی نماز پڑھتے روزے رکھتے۔ احکام اسلام کی پیروی کرتے ہیں۔ تو پھر مسیح موعود (علیہ السلام) کو ماننے کی کیا ضرورت ہے۔ جواب حضور پر نور کے ان الفاظ پر ختم ہوتا ہے۔

ہم پہلے تئیں صرف ظاہری صورت اسلام سے دھوکہ مت دو اور خدا کے کلام کو غور سے پڑھو کہ وہ تم سے کیا چاہتا ہے وہ وہی امر تم سے چاہتا ہے جس کے بارے میں سورہ فاتحہ میں تمہیں دعا سکھلائی گئی ہے۔ یعنی یہ دعا اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ پس جبکہ خدا تمہیں یہ تاکید کرتا ہے کہ وہ نعمتیں جو نبیوں اور رسولوں کے پاس تھیں وہ تمہیں بھی ملیں۔ پس تم وہ بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعے کے وہ نعمتیں کیونکر پا سکتے ہو۔ لہٰذا ضرور ہوا کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبہ پر پہنچانے کے لئے خدا کے انبیاء وقتاً فوقتاً آتے رہیں۔ جن سے تم (اے معترضین منکرین) وہ نعمتیں پاؤ" اور یہ فقرہ گذشتہ انبیاء کی نسبت نہیں ہے کیونکہ نہ تو وہ ان کے منکر تھے نہ ان کی ضرورت تھی کہ وہ ماننے والے بلکہ (۱) سورہ فاتحہ میں دعا سکھلائی گئی اور (۲) اس سے بڑھکر اور کیا ناراضگی ہوگی کہ خدا تعالیٰ کے قانون قدیم پر حملہ ہو۔ فرما کر یہ بتلا دیا ہے کہ میں موجودہ اور آئندہ زمانہ کی نسبت تم سے بات کر رہا ہوں۔ جن سے تم وہ نعمتیں پاؤ" سے اور بھی تعین ہوتی ہے۔ اور سوال تو مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے کی نسبت تھا۔ اور جواب انبیاء کی آمد ضروری ہے سے دیا جا رہا ہے پس جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو زمرۂ انبیاء میں شمار نہیں کرتے ان کے لئے لمحہ فکریہ ہے اس اقتباس میں "یقین اور محبت کے مرتبہ پر پہنچانے کے لئے" والا فقرہ اس امر پر روشنی ڈال رہا ہے کہ انبیاء صرف وہی نہیں جو شریعت و کتاب لے کر آئیں۔ بلکہ ایسے انبیاء بھی ہیں جو یقین اور محبت کے مرتبہ پر پہنچانے کے لئے آتے ہیں۔ فتدبروا

اکمل

سالانہ رپورٹ بیعت بابت سال سنہ ۱۹۴۶ء

سال زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۳۰۷ نئے احباب احمدیت میں داخل ہوئے ان میں سے ۲۰۷ احباب مختلف ممالک بیرون ہند کے باشندے ہیں اور ۱۰۰ ہم بیعت کنندگان اندرون ہند کے رہنے والے ہیں اندرون اور بیرون ہند کی حلقہ وار تفصیل پیش کرنے سے پہلے بیعت کے متعلق چند ایک ضروری امور احباب کی اطلاع اور توجہ کے لئے درج ذیل ہیں۔

بیرون ہند کی بیعت زیادہ تر مرکزی مبلغین کا جدوجہد کا نتیجہ ہے جو تحریک جدید کے ذریعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو شش از بیش خدمت کرنے کی توفیق دے آمین۔

اندرون ہند میں پنجاب و ریاست جموں کشمیر بنگال و آسام و سندھ نے باقی صوبجات کی نسبت نمایاں کام کیا ہے۔ ان صوبجات کی بیعت علی الترتیب ۱۷۶-۱۷۹-۱۷۶-۱۷۶ اور ۱۳۲ ہے باقی صوبجات کا کام معمولی ہے۔ اسی طرح جماعتی جدوجہد کو دیکھا جائے تو بہت کم جماعتیں ایسی ہیں جنہوں نے اپنی تعداد بڑھانے کی طرف توجہ کی جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ جماعتیں اقتاً بیعت کو اس نسبت سے ترقی دیں کہ سال بہ سال ان کی تعداد دوگنی ہو جائے۔ بہت کم جماعتوں نے اس طرف کی حقہ توجہ فرمائی ہے البتہ رہتک کی جماعت نے اس لحاظ سے قابل رشک کام کیا ہے۔ اور اس جماعت کی موجودہ تعداد سابقہ سال کی تعداد سے دوگنی سے بھی زیادہ ہے

اس جماعت کے علاوہ مندرجہ ذیل جماعتوں نے بھی بیعت کے لحاظ سے اچھا کام کیا ہے قابل روڈہ۔ لاہور۔ میاں مدی۔ ڈوگراں۔ غنیووالی پھیروچیچی چاروکوٹ کشمیر۔ محمد آباد اسٹیٹ سندھ۔ دہلی۔ حیدرآباد سندھ۔ کانپور۔ شکار پور۔ روپڑ ریاست بہاولپور۔ ڈیرہ غازیخاں ضلع سیالکوٹ۔ کلکتہ۔ گولبگ بڑ۔ سوناگلی کشمیر۔ بمبئی۔ پٹیالہ

اب ہم انفرادی جدوجہد کو دیکھتے ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا منشاء ہے کہ ہر بالغ احمدی سال میں کم از کم ایک احمدی بنائے۔ اس تحریک کے سلسلہ میں اندرون ہند کے احمدیوں میں سے صرف ۳۰۰ احمدیوں نے سال زیر رپورٹ میں یہ عہد کیا تھا کہ وہ ایک احمدی بنائیں گے۔ لیکن ایسے احباب کی تعداد جن کے ذریعہ سال بھر میں بیعتیں موصول ہوئیں صرف ۵۸۲ ہے۔ باقی احباب نے وعدہ پورا کرنے کی طرف توجہ نہیں فرمائی حالانکہ موسمی کی شان یہ ہے کہ اذا وعد وفی کہ جب وہ وعدہ کرتا ہے تو وعدہ ایفائی بھی کرتا ہے بعض دوست ایسے بھی ہیں کہ جنہوں نے تبلیغی جدوجہد میں بہت نمایاں حصہ لیا ہے۔ یہاں تک ان میں سے بعض دوستوں کے ذریعہ دس دس سے تیس تک بھی بیعتیں موصول ہوئی ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء ایسے مخلصین کے نام یہ ہیں۔ مکرم اصغر علی صاحب پیڈیٹر نظم جماعت احمدیہ رہتک۔ ماسٹر فضل دین صاحب گھگر ڈیوہ۔ سیف الاسلام صاحب بنگال مولوی غلام احمد صاحب بھوکوی۔ چوہدری دین محمد صاحب وعدالمجلس صاحب شکار۔ احمد رشید صاحب لاہوری حضرت سید عبداللہ الدین صاحب سکندرآباد۔ قریشی عبدالغنی صاحب دارالبرکات قادیان۔ چوہدری سلطان علی صاحب پھیروچیچی۔ میر غلام محمد صاحب باڑی پورہ کشمیر۔ قریشی افضال احمد صاحب مرزا عبدالغنی صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان۔ چوہدری عبداللہ صاحب بھبووالی چھینیاں خواجہ برکت اللہ صاحب فیروزپور چھاؤنی۔ سیاں نظام الدین صاحب ڈیرہ یاوالہ۔ ملک عنایت اللہ صاحب وزیرآباد۔ مولوی ظفر احمد صاحب صدیقی قادیان۔ چوہدری عبدالغنی خاں صاحب کریام۔ مرزا محمد حسین صاحب قادیان۔ حکیم قیس میانی صاحب کراچی۔ عبدالرحیم صاحب دیانت موڈا فیکٹری قادیان۔

بالآخر یہ نوٹ دینا ضروری ہے کہ اندرون ہند میں اس سال ہندوؤں سکھوں عیسائیوں اور کمیونسٹوں میں سے قابل ذکر تعداد احمدیت میں داخل نہیں ہوئی۔ اس لئے مبلغین اور دوستوں کو خاص توجہ دینی چاہیئے۔ انچارج دفتر بیعت قادیان

اندرون ہند

صوبہ سرحد ۳۵۔ صوبہ بلوچستان ۶۔ صوبہ سندھ ۱۳۲۔ ریاست جموں کشمیر ۱۷۹۔ راولپنڈی کیمل پور میانوالی ۱۹۔ منٹگمری ۵۔ ملتان و ریاست بہاولپور ۹۳۔ ڈیرہ غازیخاں ۲۔ جہلم ۱۸۔ سرگودھا ۱۵۹۔ جھنگ ۹۔ گجرات ۹۹۔ گوجرانوالہ ۱۷۔ شیخوپورہ ۵۵۔ لائل پور ۴۸۔ منٹگمری ۴۰۔ سیالکوٹ ۲۰۔ گورداسپور ۱۴۱۔ امرتسر ۳۴۔ لاہور ۱۰۰۔ فیروزپور و ریاست فرید کوٹ ۱۷۔ ہوشیارپور ۴۲۔ جالندھر و ریاست کپورتھلہ ۴۷۔ لدھیانہ و ریاست مالیر کوٹلہ ۱۲۔ ریاست پٹیالہ ۱۰۔ انبالہ ۱۷۔ کرنال حصار رہتک گوڑگانوا دہلی و منٹلہ ۳۰۔ صوبہ یوپی ۷۵۔ صوبہ بہار ۱۔ صوبہ اڑیسہ ۲۔ صوبہ بنگال و آسام ۱۶۷۔ صوبہ سی پی ۱۱۔ ریاست حیدرآباد دکن ۸۷۔ مدراس ۱۷۔ بمبئی و ملحقہ ۳۳۔ حلقہ بمبئی ۱۔

حلقہ جیسور ۱ میزان ۲۴۶۷

بیرون ہند

جاوا ۲۰۱۔ ماریشس ۵۔ سنگاپور ۲۔ بورنیو ۱۔ برما ۲۳۱۔ سیلون ۵۔ S.S. کل ۱۶۔ حبشہ ۱۴۔ فلسطین ۶۔ مصر ۱۔ سوڈان ۱۔ شام ۲۔ سیرالیون ۱۴۷۔ مائیجیریا ۵۶۔ ٹنگانیکا ۴۔ کینیا کالونی ۲۔ ٹرینی ڈاڈ ۱۔ انگلستان ۲۴۔

امریکہ ۱ میزان ۶۰۷

67
Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبرت سامان بہار

اے دل تو نیز خاطر ایناں نگہدار کاخر کنند دعوئ حب پیمبرم

اے برادران ملت! کیا ابھی وقت نہیں آیا۔ کہ آپ خواب غفلت سے بیدار ہوں۔ اس وقت ملت اسلام پر ایسا نازک دور آگیا ہے۔ کہ اسلامیان ہند کو یہ فیصلہ کرنا پڑے گا۔ کہ آیا وہ جبر و تشدد کے سامنے ہتھیار ڈالنا چاہتے۔ اور ہمیشہ ہمیش کے لئے اپنی ہستی سے ہاتھ دھو لینا چاہتے ہیں یا کمر ہمت باندھ کر مردانہ وار ان مشکلات کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے کی وجہ سے خطرہ ہرگز دور نہیں ہوتا بلکہ بڑھ جاتا ہے۔ کانگرس سالہا سال سے ایسی چالیں چل رہی ہے۔ کہ جس سے مسلمانوں کو بے بس اور بے یار و مددگار بنا دیں انہوں نے دیکھا کہ اکثریت اگر علیحدہ حق انتخاب حاصل کر لیں۔ تو مسند و قوم بحیثیت قوم سخت خطرہ میں پڑ جائے گی۔ اور اچھوتوں کا مسلمانوں کے ساتھ گٹھ جوڑ ہونے سے دوہرا نقصان ہوگا۔ انہوں نے اس امر کو روکنے کے لئے انتہائی جتن کئے۔ اور جب کسی طرح کام نہ بنا تو مسٹر گاندھی نے مرن برت رکھ کر پونا پیکٹ کے ذریعہ ہمیشہ کیلئے اس معاملہ میں کامیابی حاصل کر لی۔ اگرچہ سب کے دوسے سند و انہیں مساوات نہیں دے سکتے۔ لیکن ظاہری طور پر ایسی باتیں کرتے رہتے ہیں۔ کہ جن سے وہ اچھوتوں کو اپنے ساتھ رکھ سکیں۔ مسٹر گاندھی اس وجہ سے ہر جن اخبار نکالتے ہیں۔ اور کیبنٹ مشن کے ایام میں ٹھہرتے ہیں تو بھنگیوں کی بستیوں میں تاکہ اسی طرح ایک طرف اچھوتوں کو احساس ہو۔ کہ مسٹر گاندھی اور ان کے ساتھی اچھوتوں کو بالکل اپنے جیسا سمجھتے ہیں۔ اور ان کی عزت بڑھاتے ہیں دوسری طرف انگریز عوام و لیڈروں اور دنیا پر ظاہر ہو۔ کہ اچھوتوں اور ہندوؤں میں کوئی اختلاف نہیں۔ کبھی ان کے مندروں میں داخلہ اور کنوؤں سے پانی کی اجازت دینے کے لئے قانون بناتے ہیں۔ مسلمانوں میں افتراق پیدا کرنے اور اپنی طاقت بڑھانے کے لئے کانگرس نے صوبہ سرحد میں کیا کچھ نہیں کیا اور انتخاب میں سندھ میں کس طرح پانی کی طرح روپیہ بہایا۔

اس سے قبل کانگرس کی پالیسی یہ بھی کہ اگر حکومت برطانیہ سے اختلاف ہو۔ تو عدم تعاون پر اتر آتی اور قید و بند قبول کر لیتی تھی۔ لیکن اس وقت مسٹر گاندھی۔ پنڈت نہرو مسٹر پٹیل اور مسٹر چرچل کی شرائن اور مسز اردنا صف علی وغیرہ کے افعال و اقوال ظاہر کرتے ہیں۔ کہ کانگرس اب کے تہیہ کر چکی ہے۔ کہ وہ حکومت کی باگ ڈور اذخود و قطعاً نہ چھوڑے گی اور اگر اختلاف ہوا تو حکومت سے پوری طرح نپٹنے کی کوشش کرے گی۔ احمد آباد۔ بمبئی کلکتہ۔ الہ آباد اور بالآخر بہار کے ہولناک واقعات سے مسلمانوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں کہ اب زیادہ باتیں کرنے کا وقت نہیں۔ بلکہ کام کرنے اور اپنی تنظیم مضبوط کرنے کا وقت ہے۔ کیا آپ اس امر کو برداشت کرتے چلے جائیں گے۔ کہ مسلمان اقلیت کے ایک صوبہ کے بعد دوسرے صوبہ میں مسلمانوں پر چنا ہی آتے۔ اور ہم ان کی مالی و اخلاقی مدد نہ کریں۔ اور ایسی تدابیر اختیار نہ کریں۔ کہ جن کی وجہ سے ایسی باتوں کا امکان نہ رہے۔ حد ادب کہ ایسے واقعات رونما نہ ہوں۔ لیکن دانشمندی اور دور بینی اسی کا نام ہے۔ کہ اگر افق پر سیاہ بادل چھا تا دیکھیں۔ تو مال و متاع کو اس سے بچانے کا سامان پہلے سے ہی کر لیں۔

ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بہار کے غریب مسلمانوں کو ہندو اور عیسائی بنایا جا رہا ہے۔ اے برادران ملت! اگر آپ نے اس طرف توجہ دی تو ایک طرف آپ کی دینی غیرت جمیت کافور ہو جائے گی۔ اور دوسری طرف دشمن یہ سمجھیگا۔ کہ ایک صوبہ کو ہڑپ کرنے کے بعد مجھے جلد دوسرے صوبہ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ یہ شکار آسان ہے۔ اس سے زیادہ کم عقل کوئی نہ ہوگا۔ جو یہ خیال کرے۔ کہ دشمن ملک کے سرحدی علاقہ پر یلو۔ شن کر رہا ہے۔ اور میں ملک کے وسط میں اس سے دور ہوں۔ اگر کسی عمارت کو آگ لگ جائے۔ اور اسے بجھانے کی کوشش نہ کی جائے۔ تو وہ نہ صرف اس عمارت کو بلکہ سارے علاقہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیگی۔ سوائے دوستو! اب بیداری کا وقت ہے نہ خواب غفلت کا۔ اور کھویا ہوا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔ ہر لمحہ قیمتی ہے۔ بہادر دوستوں کی متاع ایمان دولت تو لٹ چکی اب ان کے متاع ایمان کو بچانے کی کوشش کرو۔ اور مال سے بھی ہاتھ دھو کر۔ تاوہ کاد الفقر ان یکون کفرا کا مصداق نہ بنیں۔

دار الشیوخ کے معاونین

قادیان میں یتیموں مسکینوں۔ غریبوں۔ ناداروں اور بیوگان کی پرورش و تعلیم کیلئے دار الشیوخ کے نام سے جو ادارہ قائم ہے۔ اس کی امداد کرنے والے احباب کا اعلان بعض وجوہ کی بناء پر نہیں کیا جا سکا۔ اب یہ انتظام کیا گیا ہے۔ ماہ دسمبر ۱۹۴۶ء میں جن احباب نے اس ادارہ کی امداد فرمائی۔ ان کے اسمائے گرامی مع رقوم ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور خود ان کی ذریات کا کفیل ہو۔ آمین ۱۔ محمد علی صاحب سکنہ سکھیٹالی ضلع گورداسپور ۱/۱/۰ (۲) حاجی امین صاحب ٹیلر ماسٹر مقیم مسجد اقصیٰ گوشت بکری ۵ سیر مع کھال ایک عدد (۳) شیخ الطاف حسین صاحب محلہ مسجد فضل ایک روپیہ (۴) عبد الصادق صاحب محلہ مسجد فضل ایک روپیہ (۵) اہلیہ صاحبہ شیخ محمد صدیق صاحب محلہ دار الرحمت باجات خیر مستعمل سویٹر سوتی ۲ عدد مفلر سوتی ایک عدد۔ بنیان سوتی ایک عدد (۶) ڈاکٹر بھائی محمد صاحب بذریعہ ناظر صاحب ضیافت ایک رضائی کمبل (۷) ملک خیر دین صاحب ۵ روپے ۵ آنے (۸) سیٹھ محمد صدیق محمد یوسف صاحبان آف کلکتہ مک مالیتی تنسو روپے قسط ماہ دسمبر ۱۹۴۶ء (۹) شیخ بشیر احمد صاحب دار الفتوح ایک رضائی چھیتر ان (۱۰) چوہدری عبد العزیز صاحب فیروز پور شہر ۱۵ روپے (۱۱) چوہدری لال دین صاحب جان محمد صاحب چراغ صاحب سکنائے کھارا ۱۱ روپے (۱۲) برکت علی صاحب ایک روپیہ (۱۳) چوہدری غلام حسن خانصاحب سفید پوش دار الفضل گوشت گھائے ۲ سیر مع نقد ۴ روپے (۱۴) میاں نور دین صاحب آف پنڈ بچیری حال محلہ دار العلوم گوشت بکرا سالم ۸ سیر ایک کھال و نقد ۸ روپے (۱۵) اکرم شاہ صاحب محلہ دار الفضل ایک روپیہ (۱۶) نذیر بیگم صاحبہ دار العلوم ۴ روپے (۱۷) رحمت اللہ صاحب تالی دار گوشت بکرا ۶ سیر (۱۸) محبوب عالم صاحب خالد ۲ روپے (۱۹) سعید اللہ صاحب ابن چوہدری علی محمد صاحب ٹھیکیدار ٹال لکڑی ۳ روپے (۲۰) حکیم عبد العزیز صاحب اور سیر مسجد احمدیہ فیروز پور باجات مستعمل چادر عدد (۲۱) ظفر اقبال بیگم صاحبہ بذریعہ ناظر ضیافت ۵ روپے (۲۲) والدہ صاحبہ ظفر اقبال بیگم صاحبہ ۵ روپے (۲۳) غلام محمد صاحب اختر B. P. D. N. W. R. بمقام پونہ ۵۰ روپے (۲۴) ملک محمد شفیع صاحب دار الانوار ۸ روپے (۲۵) حضرت مولوی شیر علی صاحب گوشت بکری ۳ سیر (۲۶) حکیم عبد القدیر صاحب کاغانی ۱۰ روپے (۲۷) میاں شاہدین صاحب دوکاندار و ڈاک باب مسطح ام امرتسر ۱۰ روپے (۲۸) صوفی مطیع الرحمن صاحب ایم اے مبلغ امریکہ بابت روپے برائے بکرا (۲۹) محمد عیش صاحب ریٹائرڈ سب جج درجہ اول شکل کنڈ انبالہ ۵ روپے (۳۰) بابو سراج الدین صاحب معاون ناظر ضیافت ایکروپیہ (۳۱) عبد الغنی صاحب حرفت محمد شریف صاحب دار البرکات ایک رضائی (۳۲) مسعودہ بیگم صاحبہ دار العلوم ۵۰ روپیہ (۳۳) محمد جمیل صاحب دار الفضل لحم البقرہ ۴ سیر (۳۴) ملک عبد القادر صاحب ایک رضائی بکرا (۳۵) سیٹھ عثمان یعقوب صاحب ایک رضائی بکرا (۳۶) ملک عزیز احمد صاحب ملتانی ۵۰ روپیہ (۳۷) بابو عبد الحمید صاحب جالندھری ناظر ضیافت گوشت بکری ۳ سیر (۳۸) اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آبادی ایک رضائی بکرا (۳۹) ملک عمر علی صاحب رئیس محلہ دار الرحمت ۵۰ روپے (۴۰) اہلیہ صاحبہ سید مصطفیٰ احسن صاحب حیدر آباد (۴۱) سیٹھ محمد سلیمان صاحب حیدر آبادی ۱۰ روپے (۴۲) شیخ صاحبدین صاحب گرداور انانوس گجرانوالہ ۱۰ روپے (۴۳) بیگم بی بی صاحبہ حاکم بی بی صاحبہ عائشہ بی بی صاحبہ ۳ روپے (۴۴) ڈاکٹر محمد بشیر خان صاحب بذریعہ صاحب برائے بکرا ۵ روپے (۴۵) حوالدار کلرک محمد نصیب خان صاحب الوکیٹر انتیض ۳ گز (۴۶) چوہدری فتح محمد صاحب سکنہ سکھیٹالی ۱۰ روپیہ (۴۷) میر محمد شریف صاحب ہاشمی گوجرانوالہ باجات مستعملہ ۶ عدد (۴۸) مولوی عبد الرحمن صاحب دار الفضل ایک رضائی بکرا (۴۹) ملک ناصر احمد صاحب لالہ موسوی ۲ روپے بابت

(۵۰) ڈاکٹر محمد اشرف صاحب بورڈ ڈیئر کی لاہور ۲ روپیہ ۸ آنہ (۵۱) کیپٹن ملک بشیر احمد صاحب فلائنگ آفیسر پشاور ۱۰ روپے برائے بکرا (۵۲) مولوی محمد شریف صاحب کلرک ریڈیو [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۹۶۹۶:۔ منکہ فضل دین ولد پیر بخش صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن شاہ پور سرداں ڈاکخانہ وڈالہ بانگر ضلع گورداسپور حال محمود آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ کنری سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد ایک مکان واقعہ دارالبرکات شرقی قادیان قیمتی -/۲۵۰۰ کا ہے مال مویشی -/۱۵۰ کا ہے دو/۳ حصے کا ہے دو/۳ حصے جائداد میرے پاس موجود کل -/۴۰۰ کے ہے حصہ کی وصیت کرتا ہوں اسکے علاوہ مجھ -/۱۲ بارہ روپے نقد ماہوار ۱/۱۰ ایک من غلہ ماہوار ملتا ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میری وفات کے بعد اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ منشی فضل دین محمود آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ کنری سندھ گواہ شد۔ عبدالمومن خان۔ گواہ شد۔ محمود احمد پسر موصی

نمبر ۹۵۶۷:۔ منکہ منتہی زوجہ شیرانی صاحب قوم شیخ عمر ۶۰ سال ساکن اکبرپور ضلع فرخ آباد صوبہ یوپی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر مبلغ ۵۰۰ روپے ہے اور زیور ۳۰۰ روپے کا ہے نقد ماہوار ۱۰/- ۱۸۰ روپے ہوتے ہیں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں کمی بیشی کی اطلاع دیتی رہوں گی۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الاثبات:۔ سیدہ حفیظہ بیگم بقلم خود

موصیہ گواہ شد۔ فضل الرحمن چغتائی خاوند موصیہ گواہ شد۔ مرزا آفتاب احمد ایڈمنسٹریٹو آفیسر پشاور صدر گواہ شد۔ محمد نورالحق ڈی آئی جی ایس (ریلنگ) سرور گنج پشاور

نمبر ۹۶۷۶:۔ منکہ بشیر الدین ولد چوہدری الیاس دین صاحب موصی قوم آرائیں عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی قادیان دارالبرکات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۴/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے -/۱۵۵۰ روپے ہیں۔ جو کہ میں نے مشین آٹا چاولپور خرچ کئے ہیں۔ اس آمدنی کا ماہوار حصہ ادا کرتا رہونگا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت عائد ہوگی۔

العبد:۔ بشیر الدین بقلم خود موصی

گواہ شد:۔ سعید احمد موصی

گواہ شد:۔ علی محمد اصحابی موصی

تین ہی خوراک سے بیماری رُک گئی

آپ کی گولیاں اکسیر ملیریا بچی کو دی گئیں۔ اللہ تعالےٰ کا بڑا فضل ہوا کہ تین ہی خوراک سے بیماری رُک گئی خاکسار عبدالواحد ہیڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔

اکسیر ملیریا ایک روپے کی ۱۶ عدد ٹکیوں سے بنی ہوئی گولیاں۔ **طبیہ عجائب گھر قادیان**

رشتوں کی ضرورت

مندرجہ ذیل جن کے کوائف ذیل میں درج ہیں کیلئے رشتوں کی ضرورت ہے ضرورتمند اصحاب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ سے خط وکتابت کریں۔

(۱) لڑکی عمر ۱۸ سال قوم جٹ۔ میٹرک ومذیات کلاس پاس کردہ ساکن قادیان

(۲) لڑکی عمر ۲۶ سال تعلیم مڈل قوم جٹ ساکن قادیان

نوٹ:۔ والد پنشنر بی اے صاحب جائیداد زمیندار خان دان سے ہے اصل سکونت قادیان ہے۔ مخلص احمدی موصی صحابی ۳۱۳ ہے

(سردار علی شاہ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ قادیان ضلع گورداسپور)

بیس ۲۰ سال کے پرانے سے پرانے امراض آسانی سے اکھڑ جاتے ہیں!

گھر بیٹھے آسان گھریلو ٹیکل علاج کے ڈاکٹر وحکیم بنکر خود فائدہ اٹھائیں اور ہزاروں کو فائدہ پہنچائیں شہر دیہات میں ڈاکٹر وحکیم کی محتاجی باقی نہیں رہتی ہزار ہا روپوں کی دولت ہے۔ اس علاج کی بینظیر خوبی یہ ہے کہ اسمیں مرکا شبہ ہی نہیں اور نہ غلط تشخیص کا اندیشہ ہے۔ کورس بتبان اردو جملہ ذریعہ ڈاک روانہ کیا جاتا ہے

ایچ سی رہیریو ۷۵۹ غازی پورہ گلبرگہ شریف دکن

سرمہ مبارک

کے استعمال سے خارش جاتی رہی

جناب مرزا احمد بیگ صاحب ریٹائرڈ انکم ٹیکس وسپرنٹنڈنگ آفیسر قائم مقام ناظر ضیافت تحریر فرماتے ہیں۔

میری لڑکی کی آنکھوں میں خارش رہتی تھی سرمہ مبارک دواخانہ نورالدین پانچ روز آنکھوں میں ڈالا جس سے خارش جاتی رہی۔ اور آنکھوں کو فائدہ پہنچا۔ الحمد للہ

خاکسار مرزا احمد بیگ

سرمہ مبارک فی تولہ ۲½ روپے

سرمہ مبارک جملہ امراض کیلئے بیحد مفید ہے

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدین قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن پسینہ لاکر بخار اتار دیتا ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بداثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دی جائے۔ تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا نہایت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے۔

قیمت بیقعدہ قرص عدد اور پچاس قرص عدد شفائی درجن ۸ر محصولڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:-

دواخانہ خدمت خلق قادیان

اسلامی اصول کی فلاسفی مختلف زبانوں میں

انگریزی زبان کی مجلد	۱-۲-۰	ملیالم زبان کی بے جلد	۱-۰-۰
گجراتی " "	۰-۱۲-۰	کنڑی " "	۰-۸-۰
اردو " بے جلد	۰-۸-۰	تیلگی " "	۰-۸-۰
مرہٹی	۱-۰-۰		

احمدیت کے متعلق اعتراضات اور اس کے جوابات اردو میں آٹھ آنے

منہ محصولڈاک

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

عرق نور

رجسٹرڈ ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بے قاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اچھی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعضاء کو دور کر کے قوت بخشتا ہے

عرق نور:- عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام احوازی کی بیقاعدگی کو دور کرنے کے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے

نوٹ:- عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

پاگل پن کی دوا

وہ لوگ جو کہ پاگل ہو گئے ہوں اور دماغ بالکل خراب ہو گیا ہو۔ یہانتک کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں۔ ہر چیز پھینکتے ہوں۔ جن کا اخلاج کیا ہوتا ہے کہ وہ پاگل خانہ میں بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور صدہا علاج کرنے سے بھی برسوں اچھے نہیں ہوتے۔ ان کے والدین پاگل ہونے سے رنجیدہ خاطر رہتے ہوں ایسے بہت زود کے ساتھ آپکو مطلع کرتا ہوں کہ آپ خدا پر یہ دوا منگا کر استعمال کرائیں قطعی پندرہ روز میں صحت کامل ہو جائیگی۔ قیمت دس روپے (نوٹ) میں خدا کو حاضر ناظر جانکر لکھتا ہوں کہ یہ دوا حکیمیہ فائدہ کرتی ہے۔ مولوی حکیم ثابت علی پنج زبان محمود نگر ۵ لکھنؤ

ضرورت رشتہ

میرے ایک عزیز مخلص احمدی آرائیں نوجوان ملازم مستقل گورنمنٹ سروس چار صد روپیہ ماہوار آمد کے لئے معزز زمیندار خاندان سے ایک تعلیم یافتہ میٹرک یا مڈل کے نزدیک۔ صورت و سیرت میں اچھی۔ امور خانہ داری سے واقف فوری رشتہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اصحاب مجھ سے ملیں یا لکھیں۔ (مفتی محمد صادق قادیان)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

اسلام اور مساوات

بہترین طارچ بنانیوالا کارخانہ

جہاں مالک اور مزدور ایک ہی صف میں کام کرتے ہیں

Sole Distributers M/S Dominion Agencies Qadian

سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

دھاریوال کا خالص اونی کپڑا دیکھکر آپ کی طبیعت خوش ہو جاوے گی

گرم کپڑا عرض ۱½ گز نرخ ۵ آنے روپے

محصولڈاک و پیکنگ خرچ علاوہ

بنڈالہ ہاؤس امرتسر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

کراچی ۲۰ جنوری۔ مسٹر محمد علی صباح طبی مشیر قانون کے مطابق بندرگاہ آب و ہوا کے لئے مالیر تشریف لے گئے ہیں۔ جو کراچی سے ۱۴ میل کے فاصلہ پر ہے۔ امید ہے کہ آپ ۲۸ جنوری کو واپس کراچی پہنچکر مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہوں گے۔

نئی دھلی ۱۹ جنوری۔ کل صبح گیارہ بجے دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کا دوسرا سیشن شروع ہو رہا ہے امید ہے کہ یہ ایک ہفتہ تک جاری رہے گا۔ پہلے دو دن صرف صبح کے وقت اجلاس ہوا کرے گا اس کے بعد روزانہ دو اجلاس ہوا کریں گے تاکہ کاروائی جلد ختم کی جا سکے۔ اس سیشن میں اسمبلی کے مقاصد کے متعلق پنڈت نہرو کی قرارداد پر غور و خوض کرنے کے علاوہ مسٹر سنہا کی طرف سے ایک قرارداد بھی پیش ہوگی جس میں ایجنڈے پر غور کرنے والی کمیٹی قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے پنڈت نہرو کی طرف سے یہ تحریک بھی پیش ہوگی۔ کہ دیسی ریاستوں کے نمائندوں سے بات چیت کرنے والی سب کمیٹی کے اختیارات بڑھا دیئے جائیں۔ تاکہ وہ بعض امور کے متعلق ریاستوں کے جن طبقوں سے بھی مشورہ حاصل کرنا چاہیں امید ہے۔ کہ اس سیشن میں دستور ساز اسمبلی کا ایکسٹرا آرڈینری اجلاس بھی منعقد کیا جائے گا۔

بادل کوٹ ۲۰ جنوری۔ گاندھی جی سے پوچھا گیا کہ کیا آپ مسٹر جناح سے سمجھوتہ کر کے ہندو مسلم تعلقات کو خوشگوار نہیں بنانا چاہتے۔ آپ نے جواب دیا۔ کہ میں کئی بار مسٹر جناح سے دوستانہ فضا میں بات چیت کر چکا ہوں۔ لیکن کوئی مفید نتیجہ نہیں نکلا۔ دراصل ہر قوم کے عوام ہی اپنے لیڈروں کو بناتے ہیں۔ لیڈر عوام کے خیالات کا ہی آئینہ ہوتے ہیں ہندو اور مسلمان دونوں کو چاہیئے۔ کہ بجائے اپنے لیڈروں کی طرف دیکھنے کے خود آپس میں مل جل کر رہنے کی کوشش کریں۔

کراچی ۲۰ جنوری۔ مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے رکن قاضی محمد عیسیٰ نے ۱۸ دسمبر کے برطانوی اعلان کے متعلق کانگرس کی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا۔ میرا پہلا اعتراض یہ ہے۔ کہ اس قرارداد میں صوبہ یا صوبے کے کسی حصہ کو گروپ سے الگ ہونے کا اختیار دیا گیا ہے۔ دوسرا اعتراض یہ ہے۔ کہ دستور ساز اسمبلی کے اختلافی امور کا بجائے فیڈرل کورٹ کے سامنے پیش کرنے کے کانگرس اپنے ممبروں کی اکثریت آرا سے ہی فیصلہ کرنا چاہتی ہے۔ ان حالات میں مسلم لیگ کے لئے اسمبلی میں شریک ہونے کا بہت کم امکان ہے۔

نئی دھلی ۲۰ جنوری۔ مسٹر جگ جیون رام لیبر ممبر حکومت ہند مشرقی بنگال کا دورہ کرنے کے بعد واپس دھلی پہنچ گئے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ اقلیتوں پر ظلم کرنے سے نہ اکھنڈ ہندوستان قائم ہوگا اور نہ پاکستان۔ آپ نے کہا سختی اور مظالم کے نتیجہ میں مذہب تبدیل کرنے پر آمادہ ہو جانا دماغی کی علامت ہے۔ آپ نے اکثریتوں پر زور دیا۔ کہ انہیں مظالم کا جرأت سے مقابلہ کرنا چاہیئے۔ اور اپنے حقوق کے لئے لڑنا چاہیئے۔

کولمبو ۲۰ جنوری۔ لنکا کے وزیر صحت نے ایک بیان میں کہا۔ یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ ایشیائی ممالک میں ترقی کرنے اور متحد ہونے کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔ آپ نے کہا۔ مارچ میں دہلی میں جو کانفرنس ہو رہی ہے اس میں لنکا بھی حصہ لیگا۔

لنڈن ۲۰ جنوری۔ برمی وفد اور برطانوی حکومت کے مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ آج برمی وفد کے پیش کردہ میمورنڈم پر تفصیلی طور پر غور و خوض کرنا شروع کر دیا گیا۔ امید ہے۔ کہ ایک ہفتہ تک آخری فیصلہ ہو جائے گا۔

لنڈن ۲۰ جنوری۔ اس اطلاع کی تردید کر دی گئی ہے۔ کہ حکومت برطانیہ نے برمی وفد کے تمام مطالبات کو تسلیم کر لیا ہے۔ ابھی مذاکرات اپنے ابتدائی دور میں ہیں۔ گو ان کے ختم ہونے یا ناکام ہونے کا امکان بہت کم ہے۔ لیکن اس سلسلے میں ہر دست، ٹھیک ٹھیک اندازہ لگانا مشکل ہے۔

بمبئی ۲۰ جنوری۔ کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر پی سی جوشی نے ایک بیان میں ہندو چینی کے وطن پرستوں سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا۔ ہندوستان کو زبانی ہمدردی ہی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ اس معاملہ کو اتحادی اقوام کی سکیورٹی کونسل میں پیش کرنا چاہیئے۔ نیز ان کی مدد کے لئے طبی وفود بھیجنے چاہئیں۔

دھلی ۲۰ جنوری۔ صوبہ دھلی کے ہڑتال کرنے والے ٹیچروں کی ایسوسی ایشن کی کونسل کا ان ایکشن کا اجلاس ہوا۔ جس میں اس گفتگو پر غور کیا گیا۔ جو حال ہی میں ٹیچروں کے وفد نے حکومت کے تعلیمی ممبر مولانا ابوالکلام آزاد سے کی تھی۔ کونسل نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سر دست ہڑتال جاری رہے۔

نانکنگ ۲۰ جنوری۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ چین کی مرکزی حکومت کی طرف سے بہت جلد ایک اعلان کیا جائے گا۔ جس میں یہ بتایا جائیگا۔ کہ اب جبکہ کمیونسٹوں نے صلح کی نئی پیشکش کو بھی ٹھکرا دیا ہے۔ حکومت کی اس سلسلے میں کیا پالیسی ہوگی۔

لنڈن ۱۹ جنوری۔ گذشتہ دنوں مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے جو تقریر کی تھی۔ روس کے مشہور اخبار پراودا نے اس پر کڑی نکتہ چینی کی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ اس تقریر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ روس سے طے کئے ہوئے معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اس کی خارجہ پالیسی سیاسی اسلحہ کے امریکہ طے کرتا ہے۔

نئی دھلی ۲۰ جنوری:۔ آج صبح گیارہ بجے دستور ساز اسمبلی کا دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اسمبلی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے ایک بیان پڑھ کر سنایا جس میں اسمبلی کی نمائندہ حیثیت کی وضاحت کی گئی تھی۔ بیان میں کہا گیا۔ کہ گذشتہ دسمبر میں برطانوی پارلیمنٹ میں ہندوستان کے مسئلہ پر جو بحث ہوئی تھی۔ اس سے چند غلط فہمیاں پھیلنے کا امکان ہے۔ پارلیمنٹ کے حزب مخالف کے لیڈر مسٹر چرچل نے کہا تھا۔ کہ ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی موجودہ حالت میں ملک کے سارے طبقوں کی نمائندہ نہیں ہے۔ بلکہ صرف اونچی ذات کے ہندوؤں کی نمائندگی کرتی ہے مسٹر چرچل کا یہ بیان غلط ہے اور شرارت آمیز ہے۔ کیونکہ انہوں نے ہندوستان کے مسائل کو اچھی طرح جاننے کے باوجود اصل حالات کو چھپانے کی کوشش کی ہے۔ اسمبلی کے پہلے اجلاس میں ۲۹۶ ممبروں نے شریک ہونا تھا۔ اس میں سے ۲۱۰ ممبر شریک ہوئے ۳۲ ممبروں نے چھوت چھوت ممبروں میں سے ۳۰ حاضر تھے۔ اسی طرح سکھوں کے سب نمائندے ہندوستانی عیسائیوں کے چھ اور پارسیوں کے تینوں ممبر بھی شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ چار مسلمان ممبر بھی موجود تھے۔ گو مسلم لیگ کے نمائندے شامل نہ ہوئے تھے۔ اور اس کا ہمیں افسوس ہے۔ لیکن ان کے سوا ملک کے دیگر تمام فرقوں کے سب نمائندے موجود تھے۔ اس لئے یہ کہنا درست نہیں ہے۔ کہ اسمبلی ملک کی نمائندہ نہیں ہے ڈاکٹر راجندر پرشاد کے بیان کے بعد اسمبلی نے مسٹر ستیہ نارائن سنہا کی وہ قرارداد منظور کر لی۔ جس میں ایک ایسی کمیٹی قائم کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔ جو اسمبلی کے ایجنڈے پر غور کرے گی۔ نیز اسمبلی کا سیکشنوں کے ساتھ تعلق قائم رکھے گی۔ اس کے بعد اسمبلی کے مقاصد کے متعلق پنڈت نہرو کی قرارداد پر پھر بحث شروع ہوئی

دیسی ریاستوں اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ ایڈیٹر